Al Qalam
پارہ
قَدۡ اَفۡلَحَ
۱۸
اَلقَلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

اٰیَاتُھَا ١١٨ (٢٣) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (٧٤) رُكُوْعَاتُھَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ
خٰشِعُوْنَ ۙ﴿٢﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ
هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿٤﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿٥﴾
اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿٦﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿٧﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ
لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ
يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿٩﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ﴿١٢﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۠﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ
لَحْمًا ق ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ؕ﴿١٤﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ؕ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾

الجزء ١٨

وقف لازم

اٹھارہواں پارہ۔ قَدۡ اَفۡلَحَ (یقیناً فلاح پائی ہے)

سورہ (۲۳)

آیتیں: ۱۱۸ | اَلۡمُؤۡمِنُوۡن (مومن لوگ) | رکوع: ٦

مختصر تعارف

۱۱۸ آیتوں والی یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی۔ عنوان پہلی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں مومنوں کا ذکر ہے۔ سورت کا مرکزی مضمون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حق کی دعوت کی پیروی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہدایت کی گئی ہے کہ بھلے طریقوں ہی سے لوگوں کے نامناسب رویوں کا مقابلہ کریں۔ حق کے مخالفوں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ اُن کے کرتوت کا حساب لیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) انسان کی پیدائش اور اُس پر اللہ تعالیٰ کے احسان

(۱) یقیناً اُن ایمان والوں نے فلاح پائی، (۲) جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرنے والے ہیں، (۳) جو لغو باتوں سے دُور رہتے ہیں، (۴) جو پاکیزگی کے لیے بڑے سرگرم رہتے ہیں، (۵) جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، (٦) سوائے اپنی بیویوں یا لونڈیوں کے بارے میں، کیونکہ (اُن کے سلسلے میں) ان پر کوئی ملامت نہیں ہے۔ (۷) البتہ جو اُس کے علاوہ کچھ اور چاہیں تو وہی حد سے نکلنے والے ہیں۔ (۸) (وہ بھی فلاح پانے والے ہیں) جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس رکھتے ہیں۔ (۹) جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ (۱۰) یہی لوگ وارث ہیں، (۱۱) جو فردوس کے وارث ہوں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۱۲) ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے بنایا ہے۔ (۱۳) پھر اُسے ایک محفوظ جگہ (یعنی رحم) میں ٹپکی ہوئی بوند میں بدل دیا۔ (۱۴) پھر اُس بوند کو لوتھڑے کی شکل دی۔ پھر لوتھڑے کو بوٹی بنایا، پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں، پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا۔ پھر اُسے ایک دوسری ہی مخلوق بنا کر کھڑا کر دیا۔ سو بڑا برکت والا ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین بنانے والا ہے۔ (۱۵) پھر اس (سب کچھ) کے بعد تمہیں ضرور مرنا ہے۔ (۱٦) پھر قیامت کے دن تم یقیناً اُٹھائے جاؤ گے۔ (۱۷) ہم نے تمہارے اُوپر سات راستے (آسمان) بنائے۔ مخلوق (کی مصلحتوں) سے ہم کچھ بے خبر نہیں ہیں۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِی الْاَرْضِ ۖۗ وَاِنَّا عَلٰی
ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ۚ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ
وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِیْهَا فَوَاكِهُ كَثِیْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ۙ وَشَجَرَةً
تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَیْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِیْنَ ﴿۲۰﴾ وَ
اِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِیْهَا
مَنَافِعُ كَثِیْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ۙ وَعَلَیْهَا وَعَلَی الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ۧ
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ یُرِیْدُ اَنْ یَّتَفَضَّلَ عَلَیْكُمْ ؕ وَلَوْ
شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ ﴿۲۴﴾ۚ
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰی حِیْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ
رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ
بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِیْهَا
مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ الْقَوْلُ
مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾

وقف لازم

ع ۲۲

(١٨) ہم نے آسمان سے ایک خاص مقدار میں پانی برسایا۔ پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہرا دیا یقیناً ہم اُسے غائب بھی کر سکتے ہیں ۔(١٩) پھراس سے ہم نے تمہارے لیے کھجوروں اورانگوروں کے باغ کونشو ونما دی۔ ان میں تمہارے لیے بہت سے پھل ہیں۔ اُن میں سے تم کھاتے ہو۔
(٢٠) وہ درخت (بھی ہم نے پیدا کیا) جوطورسیناء سے نکلتا ہے۔جس سے تیل پیدا ہوتا ہے اور کھانے والوں کے لیے سالن بھی ہے۔ (٢١) حقیقت میں تمہارے لیے مویشیوں میں بھی ایک سبق ہے۔ ان کے پیٹوں میں جو کچھ ہے ہم اس میں سے تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں۔تمہارے لیے ان میں (اور) بہت فائدے بھی ہیں۔ اُن میں سے (بعض کو) تم کھاتے بھی ہو۔
(٢٢) اُن پر اور کشتیوں پر تمہیں سوار بھی کیا جاتا ہے۔

رکوع (٢) حضرت نوحؑ اور اُن کی کشتی

(٢٣) ہم نے (حضرت) نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔انہوں نے کہا ''اے قوم کے لوگو! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔اس کے سوا تمہارے لیے کوئی اور معبود نہیں ہے۔کیا تم (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے نہیں ہو؟''
(٢٤) ان کی قوم میں جو کافر سردار تھے، کہنے لگے: ''یہ شخص تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔یہ تم پر برتری حاصل کرنا چاہتا ہے۔اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو فرشتے بھیج سکتا تھا۔ہم نے تو یہ بات اپنے پہلے بڑوں سے سنی ہی نہیں۔
(٢٥) اس آدمی پر تو بس جنوں کا قبضہ ہو چکا ہے۔سو کچھ مدت انتظار کر کے دیکھ لو!''
(٢٦) (حضرت نوحؑ نے) کہا: ''پروردگار! انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے، اس پر تو میری مدد فرما!''
(٢٧) تب ہم نے اُس پر وحی کی کہ ''ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بنالو۔ پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور اُبل پڑے، تو ہر قسم (کے جانوروں) کا ایک ایک جوڑا اس میں سوار کرلو، اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوائے اُن کے جن کے خلاف پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہے۔ ظالموں کے لیے مجھ سے کچھ نہ کہنا۔ بے شک یہ سب غرق ہونے والے ہیں۔

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا
وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا
مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ
الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ
وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا
لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا
اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ
اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ
هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ
نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾

(٢٨) پھر جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ چکو تو کہنا کہ: ”تعریف اس اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے، جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دی۔“

(٢٩) اور کہنا کہ: ”پروردگار! مجھے برکت کے ساتھ اُتار اور تو ہی بہترین جگہ دینے والا ہے!“

(٣٠) بیشک اس (قصے) میں بڑی نشانیاں ہیں اور آزمائش تو ہم کرتے ہی رہتے ہیں۔

(٣١) ان کے بعد پھر ہم نے ایک دوسری قوم پیدا کی۔

(٣٢) پھر ہم نے اُن کی طرف اُنہی میں سے ایک پیغمبر بھیجا۔ (جس نے کہا) کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ اُس کے سوا تمہارے لیے اور کوئی معبود نہیں ہے۔ کیا تم (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے نہیں ہو؟

رکوع (٣) فرعون کے درباریوں کا اِنکار اور گھمنڈ

(٣٣) ان کی قوم کے اُن رئیسوں نے، جو کافر تھے، جو آخرت کی پیشی کو جھٹلاتے تھے اور جنہیں ہم نے دُنیاوی زندگی میں خوش حال کر رکھا تھا، کہا کہ ”یہ تو بس تمہاری ہی طرح کا ایک آدمی ہے۔ یہ وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو۔ وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ (٣٤) اب اگر تم اپنے ہی جیسے ایک آدمی کی اطاعت قبول کر لو تو اس صورت میں تم یقیناً گھاٹے میں رہو گے۔ (٣٥) کیا یہ شخص تم کو خبردار کرتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں رہ جاؤ گے تو تم (قبروں سے) نکالے جاؤ گے؟ (٣٦) بہت دور کی بات ہے، بہت دور کی بات ہے جس سے تم کو آگاہ کیا جا رہا ہے! (٣٧) اس دُنیاوی زندگی کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ ہم مرتے رہتے ہیں۔ ہم پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ ہم ہرگز نہ اُٹھائے جائیں گے۔

(٣٨) یہ تو بس کوئی ایسا شخص ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ گھڑ رہا ہے۔ ہم تو اسے ہرگز نہ مانیں گے۔“

(٣٩) (پیغمبر نے) کہا: ”اے پروردگار! انہوں نے جو مجھے جھٹلایا ہے اس پر تو میری مدد فرما!“

(٤٠) فرمایا: ”تھوڑے ہی عرصے میں یہ ضرور شرمندہ ہو کر رہ جائیں گے!“

(٤١) آخرکار ایک سخت دھماکے نے اُنہیں آ پکڑا۔ ہم نے اُنہیں کچرا بنا ڈالا۔ دور ہو ظالم قوم!

(٤٢) پھر ہم نے اُس کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ؕ۝٤٣ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا
تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ
بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝٤٤
ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝٤٥ ۙ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۝٤٦ ۚ
فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۝٤٧ ۚ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝٤٨ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٤٩ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗۤ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَاۤ
اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ۝٥٠ ع يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ؕ۝٥١ وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝٥٢ فَتَقَطَّعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ
زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝٥٣ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ
حَتّٰى حِيْنٍ ۝٥٤ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝٥٥ ۙ
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝٥٦ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ
خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۙ۝٥٧ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٨ ۙ

(۴۳) کوئی قوم نہ اپنے وقت سے پہلے ختم ہوسکتی ہے اور نہ اس کے بعد ٹھہر سکتی ہے۔ (۴۴) پھر ہم نے اپنے رسولؑ ایک کے بعد ایک بھیجے۔ جب کبھی کسی قوم کے پاس اُس کا رسولؑ آیا، اُس نے اُسے جھٹلا دیا۔ ہم بھی ایک کے بعد دوسری کو (ہلاک) کرتے چلے گئے۔ ہم نے انہیں بس افسانے بنا چھوڑا۔ سو پھٹکار اُن لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے! (۴۵) پھر ہم نے (حضرت) موسیٰؑ اور اُن کے بھائی (حضرت) ہارونؑ کو اپنی نشانیاں اور واضح سند دے کر بھیجا، (۴۶) فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف۔ مگر اُنہوں نے تکبّر کیا۔ وہ بہت ہی سرکش لوگ تھے۔ (۴۷) وہ کہنے لگے: ''کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں حالانکہ اُن کی قوم ہمارے ماتحت ہے؟'' (۴۸) سو وہ اُن دونوں کو جھٹلاتے رہے اور پھر ہلاک ہونے والوں میں جا ملے۔ (۴۹) ہم نے (حضرت) موسیٰؑ کو کتاب عطا کی تاکہ لوگ رہنمائی حاصل کریں۔ (۵۰) ہم نے (حضرت) مریمؑ کے بیٹے اور ان کی ماں کو ایک نشانی بنایا۔ ہم نے اُنہیں ایک اُونچی زمین پر پناہ دی۔ جو اطمینان کی جگہ تھی اور چشموں والی بھی۔

رکوع (۴) غفلت میں اندھوں کی طرح بھٹکتی ہوئی مخلوق

(۵۱) اے پیغمبروؑ! پاکیزہ چیزیں کھاؤ! نیک کام کرو! تم جو کچھ کرتے ہو، میں اُس سے اچھی طرح واقف ہوں۔ (۵۲) یہ تمہاری اُمت ہے ایک ہی اُمت۔ میں تمہارا پروردگار ہوں۔ سو مجھ ہی سے ڈرتے رہو! (۵۳) پھر ان لوگوں نے اپنے معاملے کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اُسی میں مگن ہے۔ (۵۴) اچھا تو تم انہیں اپنی غفلت میں کچھ وقت تک رہنے دو۔ (۵۵) کیا یہ لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم اُنہیں جو دولت اور بیٹوں سے نوازتے جا رہے ہیں، (۵۶) تو گویا ہم انہیں بھلائیاں دینے میں سرگرم ہیں؟ نہیں، بلکہ یہ لوگ تو جانتے ہی نہیں۔ (۵۷) حقیقت میں وہ لوگ جو اپنے پروردگار کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں، (۵۸) جو اپنے پروردگار کی نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں،

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۙ﴿۵۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا
وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۙ﴿۶۰﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ
فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ
غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ؕ﴿۶۴﴾ لَا تَجْـَٔرُوا
الْيَوْمَ قف اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ
عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۙ﴿۶۶﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖۚ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ز﴿۶۸﴾
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ز﴿۶۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ
بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ
لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ
عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ؕ﴿۷۱﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖۚ
وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾
وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾

(۵۹) جو لوگ اپنے پروردگار کے ساتھ شرک نہیں کرتے، (۶۰) اور جو (اللہ تعالیٰ کے راستہ میں) دیتے ہیں، جو کچھ بھی وہ دیتے ہوں اور جن کے دل اس سے کانپتے رہتے ہیں کہ اُنہیں اپنے پروردگار کی طرف پلٹنا ہے، (۶۱) وہی بھلائیوں کی طرف دوڑنے والے ہیں۔ ان کے لیے آگے بڑھنے والے تو یہی لوگ ہیں۔ (۶۲) ہم کسی شخص کو اُس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ ہمارے پاس ایک کھلی کتاب ہے جو ٹھیک ٹھیک بتا دیتی ہے۔ لوگوں پر ذرا ظلم نہ ہوگا۔

(۶۳) نہیں بلکہ ان کے دل تو اس معاملے میں گہری غفلت میں ہیں۔ ان لوگوں کے ان کی بجائے کچھ اور ہی کرتوت ہیں جو یہ کیے جا رہے ہیں۔ (۶۴) یہاں تک کہ جب ہم اُن کے عیاشوں کو عذاب میں پکڑ لیں گے تو وہ مدد کے لیے چلّا اٹھیں گے۔

(۶۵) ''آج واویلا مت کرو۔ ہماری طرف سے تمہیں یقیناً کوئی مدد نہ ملے گی۔ (۶۶) میری آیتیں تمہیں سنائی جاتی تھیں، مگر تم اُلٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے، (۶۷) تکبّر کرتے ہوئے، قرآن کی آیتوں کا مذاق بناتے ہوئے بیہودہ باتیں بکتے تھے۔'' (۶۸) تو کیا اِن لوگوں نے کبھی اس کلام پر غور نہیں کیا یا اُن کے پاس کوئی ایسی بات پہنچی ہے جو اُن کے پہلے بزرگوں کے پاس نہ آئی تھی؟

(۶۹) یا یہ کہ یہ لوگ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے واقف ہی نہ تھے اور (اسی لیے) وہ اس سے بیگانہ ہو رہے ہیں؟ (۷۰) یا وہ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ مجنوں ہے؟ نہیں بلکہ وہ تو اُن کے پاس حق لایا ہے۔ اور ان میں سے اکثر لوگوں کو حق ہی ناگوار ہے۔

(۷۱) اگر کہیں حق ان کی خواہشوں کا تابع ہو جاتا تو آسمان، زمین اور ان میں موجود سارے لوگ تباہ ہو جاتے۔ نہیں بلکہ ہم نے انہی کے لیے نصیحت بھیجی ہے۔ مگر وہ اس نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔

(۷۲) کیا تم ان سے کوئی معاوضہ مانگ رہے ہو؟ تو تمہارے پروردگار کا معاوضہ ہی بہتر ہے۔ وہی بہترین رزّاق ہے۔ (۷۳) تم تو بیشک انہیں سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہو۔

(۷۴) مگر حقیقت میں وہ لوگ جو آخرت کو نہیں مانتے (سیدھے) راستے سے ہٹتے چلے جا رہے ہیں۔

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِىْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ
وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ
شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ ع وَهُوَ الَّذِىْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ الَّذِىْ
ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَهُوَ الَّذِىْ يُحْىٖ
وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلْ
قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾ قَالُوْۤا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٨٢﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا
مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ
وَمَنْ فِيْهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْۢ
بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾

(٧٥) اگر ہم ان پر رحم کرتے اور انہیں جو تکلیف ہے اسے بھی دُور کر دیتے تو وہ (پھر بھی) اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹکتے رہتے۔

(٧٦) ہم نے انہیں عذاب میں گرفتار کیا ہے مگر وہ اپنے پروردگار کے سامنے نہ جھکتے ہیں اور نہ عاجزی اختیار کرتے ہیں۔ (٧٧) یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو وہ اُس میں پڑ کر مایوس ہو جائیں گے۔

رکوع (۵) شرک کے جائز ہونے کی کوئی وجہ نہیں

(٧٨) وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل بنائے۔ مگر تم لوگ کم ہی شکر ادا کرتے ہو۔

(٧٩) وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلا رکھا ہے۔ اور تم اُسی کی طرف سمیٹے جاؤ گے۔

(٨٠) وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے۔ رات دن کا آنا جانا اُسی کی قدرت سے ہے۔ تو پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟ (٨١) بلکہ یہ لوگ وہی کچھ کہتے ہیں جو (اُن سے) پہلے والے کہہ چکے ہیں۔

(٨٢) وہ کہتے ہیں کہ "جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں رہ جائیں گے تو کیا ہمیں پھر واقعی اُٹھایا جائے گا؟

(٨٣) اس سے پہلے بھی ہم سے اور ہمارے بڑوں سے یہی وعدہ ہوتا چلا آیا ہے۔ یہ تو صرف پرانے لوگوں کی باتیں ہیں۔"

(٨٤) (ان سے) کہو: "اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ کہ) یہ زمین اور اس میں جو کوئی بھی ہے، کس کے ہیں؟" (٨٥) وہ لازمی طور پر یہی کہیں گے کہ: "اللہ تعالیٰ کے!" کہو، "تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟"

(٨٦) ان سے پوچھو: "ان ساتوں آسمانوں کا مالک اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟" (٨٧) وہ لازمی طور پر یہی جواب دیں گے کہ "اللہ تعالیٰ" ۔ تم کہو: "تو پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟"

(٨٨) ان سے کہو: "اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ) کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے، اور وہ پناہ دیتا ہے مگر اُس کے مقابلہ میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا؟" (٨٩) وہ لازمی طور پر یہی کہیں گے کہ "(یہ بات تو) اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔" کہو: "تو پھر تمہیں کیا خبط ہو رہا ہے؟"

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ
وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا
خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾ ۙ
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع قُلْ رَّبِّ اِمَّا
تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ ۙ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَاِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ ۙ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ
ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾ ۙ لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ
هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾ فَاِذَا
نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَاۤ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ خَفَّتْ
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ
خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ ج تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾

(۹۰) بلکہ ہم نے تو اُنہیں سچی بات پہنچا دی ہے اور یہ لوگ یقیناً جھوٹے ہیں۔
(۹۱) اللہ تعالیٰ نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ اُس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا، اور پھر وہ ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتے۔ مگر اللہ تعالیٰ تو ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بناتے ہیں۔ (۹۲) وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے۔ وہ ان لوگوں کے شرک سے بالاتر ہے۔

رکوع (۶) حشر کے دن گنہگاروں کا شرمندہ ہونا

(۹۳) دعا کرو کہ: ''پروردگار، اگر تو مجھے وہ (عذاب) دکھا دے، جس کی ان کو دھمکی دی جا رہی ہے۔
(۹۴) تو اے میرے پروردگار! مجھے ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا!''
(۹۵) یقیناً ہم اُس (عذاب) کو، جس کی ہم انہیں دھمکی دے رہے ہیں، تمہیں دکھا دینے پر پورا اختیار رکھتے ہیں۔ (۹۶) برائی کو ایسے (برتاؤ سے) دور کرو جو بہت اچھا ہو۔ جو باتیں یہ بناتے ہیں ہم اُنہیں خوب جانتے ہیں۔
(۹۷) دعا کیا کرو: ''اے پروردگار! میں شیطانی وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''
(۹۸) اور ''میرے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔''
(۹۹) (یہ لوگ باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کو موت آ جائے گی تو کہے گا: ''پروردگار! مجھے واپس (دُنیا میں) بھیج دے، (۱۰۰) تاکہ جسے میں چھوڑ آیا ہوں میں اب وہاں نیک کام کروں۔'' ہرگز نہیں، یہ تو بس ایک بات ہی ہے، جسے وہ کہے جا رہا ہے۔ اب ان کے پیچھے ایک برزخ حائل ہے، اُس دن تک جب یہ اُٹھائے جائیں گے۔ (۱۰۱) پھر جونہی صور پھونک دیا جائے گا، تو اُس دن اُن کے درمیان پھر اس طرح سے رشتے نہ رہیں گے اور نہ ہی کوئی کسی کو پوچھے گا۔
(۱۰۲) سو جن کے پلڑے بھاری ہوں گے، وہی فلاح پائیں گے۔ (۱۰۳) جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے، وہی ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈال دیا۔ وہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔
(۱۰۴) آگ اُن کے چہروں کو جھلس دے گی اور اُن کے جبڑے باہر نکل آئیں گے۔

اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا
رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ
اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا
وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾
فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ
تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ
الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ
لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ
اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع ۶ ۲۶

(۱۰۵) (اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا) ''کیا تمہیں میری آیتیں سنائی نہیں جاتی تھیں اور تم اُنہیں جھٹلایا کرتے تھے؟''

(۱۰۶) وہ کہیں گے: ''اے ہمارے پروردگار! ہماری بدبختی ہم پر چھا گئی تھی۔ ہم لوگ واقعی گمراہ بن گئے تھے۔'' (۱۰۷) اے ہمارے پروردگار! ہمیں یہاں سے نکال دے۔ اگر ہم دوبارہ (ایسا) کریں تو پھر بیشک ہم ظالم ہوں گے۔''

(۱۰۸) (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: ''اسی میں دھتکارے ہوئے پڑے رہو۔ مجھ سے بات مت کرو۔''

(۱۰۹) یقیناً میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو کہا کرتا تھا کہ ''اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے، ہمیں بخش دے۔ ہم پر رحم فرما تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۱۰) مگر تم نے اُن کا مذاق بنالیا۔ یہاں تک کہ اُنہوں نے تمہیں ہماری یاد ہی بھلادی، اور اُن پر تم ہنستے رہے۔ (۱۱۱) بے شک آج میں نے اُن کو اُن کے صبر کا یہ پھل دیا ہے کہ وہی لوگ کامیاب ہیں۔''

(۱۱۲) اللہ پوچھے گا: ''تم زمین پر کتنے برس رہے؟''

(۱۱۳) وہ جواب دیں گے کہ ''ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ہی رہے ہوں گے۔ سو گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیں۔''

(۱۱۴) ارشاد ہوگا: ''تم تھوڑی ہی مدت رہے ہونا، کاش! تم نے یہ (اُس وقت) جانا ہوتا۔

(۱۱۵) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ ہم نے تمہیں فضول ہی پیدا کردیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف پلٹائے نہ جاؤ گے؟'' (۱۱۶) تو اونچی شان والا ہے اللہ، اصلی حکمراں، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ عرش کا مالک ہے۔

(۱۱۷) جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے لیے اس کے پاس کوئی دلیل نہیں، تو اس کا حساب یقیناً اُس کے پروردگار کے پاس ہوگا۔ بے شک ایسے کافر کبھی فلاح نہ پاسکیں گے۔

(۱۱۸) کہو: ''میرے پروردگار! معاف فرما اور رحم فرما۔ تو سب رحم فرمانے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔''

اٰيَاتُهَا ۶۴ (۲۴) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۲) رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ
لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً
اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ
اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ
اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾
وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۷﴾

سورہ (۲۴)

آیتیں: ٦۴ اَلنُّوْر (روشنی) رکوع: ۹

مختصر تعارف

مدینہ میں نازل ہونے والی اس سورت کی کل آیتیں ٦۴ ہیں۔عنوان آیت ۳۵ سے لیا گیا ہے، جس میں اللہ تعالیٰ کے نور کا ذکر ہے۔ اسلام کو اللہ کے نور کا مظہر قرار دیا گیا ہے۔ چونکہ انسانی زندگی کا محور گھر ہے، اس لیے گھروں کو اُس نور سے جگمگانا لازمی ہے۔ چنانچہ اس سورت میں گھروں کی پاکیزگی پر زور دیا گیا ہے۔ اسی لیے شروع ہی میں زنا کی برائیوں کی وضاحت کر دی گئی ہے کیونکہ اس برائی سے گھروں کا نور بہت ہلکا پڑ جاتا ہے۔ سورت میں توحید و رسالت پر ایمان لانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) بدکاری سے متعلق احکام

(۱) یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے۔ اسے ہم نے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے واضح آیتیں نازل کی ہیں، شاید کہ تم سبق لو۔

(۲) زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والے مرد، دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو تمہیں اللہ تعالیٰ کے دین کے معاملے میں اُن پر ترس نہیں کھانا چاہیے۔ ان دونوں کی سزا کے وقت ایمان والوں کی ایک جماعت کو حاضر رہنا چاہیے۔ (۳) زنا کرنے والا مرد صرف زنا کرنے والی یا مشرک عورت کے ساتھ ہی نکاح کرے گا اور زنا کرنے والی عورت سے زنا کرنے والا مرد یا مشرک ہی نکاح کرے گا۔ ایمان والوں پر یہ حرام کر دیا گیا ہے۔

(۴) جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر چار گواہ نہ لا سکیں تو ان کو اسّی کوڑے مارو۔ ان کی کوئی گواہی کبھی قبول مت کرو۔ یہی لوگ فاسق ہیں، (۵) سوائے ان لوگوں کے جو اس کے بعد توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔ (٦) جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگائیں اور ان کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ نہ ہو تو اُن میں کے ایسے شخص کی گواہی یوں ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ واقعی سچا ہے، (۷) اور پانچویں بار (یہ کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اُس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ
لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ﴿۸﴾ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَاۤ اِنْ كَانَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۹﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ
تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا
تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ
مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَاۤ
اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا
هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا
بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِيْهِ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۚۖ﴿۱۴﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا
لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖۗ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾
وَلَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖۗ سُبْحٰنَكَ
هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾

(٨) اُس (عورت) سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار بار اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ شخص واقعی جھوٹا ہے۔ (٩) اور پانچویں مرتبہ (یہ کہے) کہ اُس بندی پر اللہ تعالیٰ کا غضب ٹوٹے اگر وہ شخص سچا ہو۔
(١٠) اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا اور حکمت والا ہے (تو یہ معاملے تمہیں پیچیدگیوں میں اُلجھا دیتے)۔

رکوع (٢) حضرت عائشہؓ پر عظیم بہتان

(١١) بیشک جو لوگ بہتان (حضرت عائشہؓ کے بارے میں) گھڑ لائے ہیں، وہ تمہارے ہی اندر کی ایک جماعت ہیں۔ اس (واقعہ) کو اپنے حق میں بُرا مت سمجھو۔ بلکہ یہ تمہارے لیے بہتر ہی ہے۔ اُن میں ہر شخص کو جتنا اس نے اس میں حصہ لیا اُتنا ہی گناہ ہوگا۔ اُن میں سے جس شخص نے اس میں سب سے بڑا حصہ لیا اُس کو تو عذاب عظیم ہوگا۔
(١٢) جس وقت تم لوگوں نے اسے سنا تھا، اُسی وقت مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپ نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہہ دیا کہ ''یہ تو کھلا ہوا بہتان ہے''؟
(١٣) وہ لوگ (اپنے الزام کے ثبوت میں) چار گواہ کیوں نہ لائے؟ سو جس صورت میں گواہ نہیں لائے تو بس اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔
(١٤) اگر تم پر دُنیا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ہوتے، تو جس بات میں تم پڑ گئے تھے، اس کی سزا میں کوئی بڑا عذاب تمہیں ضرور آ لیتا۔
(١٥) جب تمہاری زبانیں اُس (جھوٹ) کو لیتی چلی جا رہی تھیں اور تم اپنے منہ سے وہ کچھ کہے جا رہے تھے جس کے متعلق تمہیں کوئی علم نہ تھا تو تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے، حالانکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ بڑی بات تھی۔
(١٦) اسے سنتے ہی تم نے یہ کیوں نہ کہہ دیا کہ ''ہمارے لیے مناسب نہیں کہ ہم ایسی باتیں کریں۔ تو پاک ہے۔ یہ تو ایک عظیم بہتان ہے۔''
(١٧) اللہ تعالیٰ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو آئندہ پھر ایسی حرکت کبھی نہ کرنا۔
(١٨) اللہ تعالیٰ تمہیں آیتیں صاف صاف بیان کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ
يُّؤْتُوْۤا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۪ۖ وَلْيَعْفُوْا
وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ص وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ
وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ
الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ
وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ ع

(۱۹) جولوگ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی پھیلے، وہ دنیااور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے مگر تم نہیں جانتے!
(۲۰) اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتے اور یہ (بات نہ ہوتی) کہ اللہ تعالیٰ بڑا شفیق اور رحم فرمانے والا ہے (تو تمہارا طریقہ اپنا گل کھلا چکا ہوتا)۔

رکوع (۳) پاکدامن عورتوں پر تہمت بازی کی سزا

(۲۱) اے ایمان والو! شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔ جو کوئی شیطان کے نقش قدم پر چلے گا تو وہ تو (اسے) یقیناً بے حیائی کے کام اور بدی ہی کا حکم دے گا۔ اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتے تو تم میں سے کوئی بھی کبھی بھی پاک وصاف نہ ہوسکتا۔ مگر اللہ تعالیٰ جسے چاہے پاک کردیتا ہے اور اللہ تعالیٰ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ (۲۲) تم میں سے جو لوگ فضل والے اور وسعت والے ہیں، وہ اس بات کی قسم نہ کھا بیٹھیں کہ رشتہ داروں، مسکینوں اور اللہ کے راستہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے۔ انہیں چاہیے کہ معاف کردیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں معاف کردے؟ اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۳) جو لوگ پاک دامن، بھولی بھالی مومن عورتوں پر تہمتیں لگاتے ہیں، اُن پر دُنیا اور آخرت میں لعنت کی جاتی ہے، ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔ (۲۴) جس دن ان کی اپنی زبانیں ، اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں اُنہی کے خلاف اُن کے (کرتوتوں) کی گواہی دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے، (۲۵) اس دن اللہ تعالیٰ وہ بدلہ اُنہیں بھرپور دے گا جس کے وہ مستحق ہیں۔ اُنہیں معلوم ہوجائے گا کہ اللہ تعالیٰ ہی ٹھیک فیصلہ کرنے والا ہے۔
(۲۶) خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہوتی ہیں۔ اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے ہوتے ہیں۔ پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے ہیں۔ ان کے لیے مغفرت ہے اور عزت کی روزی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝٢٧ فَاِنْ لَّمْ
تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ
ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝٢٨ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝٢٩ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ
وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٣٠
وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا
يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْۤ اِخْوَانِهِنَّ
اَوْ بَنِيْۤ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ
غَيْرِ اُولِى الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى
عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ
زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٣١

رکوع (۴) سماجی طور پر رہنے کے اصول، جنس اور شادی

(۲۷) اے ایمان والو، اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل مت ہوا کرو جب تک کہ تم گھر والوں کی اجازت نہ لے لو اور اُنہیں سلام نہ کر لو۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم (اس کا) خیال رکھو۔

(۲۸) پھر اگر تم وہاں کسی کو نہ پاؤ تو جب تک تمہیں اجازت نہ دے دی جائے، اُس کے اندر داخل نہ ہونا۔ اور اگر تمہیں کہا جائے کہ ''واپس چلے جاؤ'' تو واپس ہو جاؤ۔ یہی (طریقہ) تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔

(۲۹) (البتہ) تمہیں ایسے مکانوں میں داخل ہونے کا کوئی گناہ نہ ہوگا جو غیر آباد ہوں اور جن میں تمہارا کوئی سامان پڑا ہو۔ تم جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے۔

(۳۰) مومنوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہی ان کے لیے پاکیزہ (طریقہ) ہے۔ وہ جو کچھ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کو اس کی خبر ہے۔

(۳۱) مومن عورتوں سے (بھی) کہہ دو کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ وہ اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھاتی پھریں، سوائے اس کے جو (خود ہی) ظاہر ہو جائے۔ وہ اپنے سینوں پر اپنی چادریں (دوپٹے) ڈالے رہیں۔ ان لوگوں کے سوا اپنا بناؤ سنگھار کسی پر ظاہر نہ کریں: اپنے شوہر، اپنے باپ، اپنے شوہروں کے باپ، اپنے بیٹے، اپنے شوہروں کے بیٹے، اپنے بھائی، اپنے بھائیوں کے بیٹے، اپنی بہنوں کے بیٹے، اپنی (میل جول کی) عورتیں، اپنے لونڈی غلام، وہ مرد نوکر چاکر جو کوئی اور غرض نہ رکھتے ہوں، اور وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں۔ وہ اپنے پاؤں زور سے نہ مارتی پھریں کہ ان کی چھپی ہوئی زینت ظاہر ہو جائے۔ اے مومنو! تم سب مل کر اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

وَ اَنْكِحُوا الْاَیَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآىٕكُمْ ؕ
اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۲﴾
وَ لْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ
اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا ۖۗ وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اٰتٰىكُمْ ؕ
وَ لَا تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ مَنْ یُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ
غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۳۳﴾ وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ
الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ع ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ
اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ
لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّ لَا غَرْبِیَّةٍ ۙ یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ
نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۙ ﴿۳۵﴾ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ
اَنْ تُرْفَعَ وَ یُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ۙ ﴿۳۶﴾

ع ۱۰ ۴

(۳۲)تم میں سے جو لوگ بغیر نکاح کے ہوں اور تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں سے جو نیک ہوں، اُن کے نکاح کر دو۔ اگر وہ غریب ہوں تو اللہ اپنے فضل سے اُنہیں مالدار کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑی وُسعت والا، بہت خبر رکھنے والا ہے۔
(۳۳) جو نکاح (کا موقع) نہ پائیں، اُنہیں پارسائی اختیار کرنی چاہیئے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اُنہیں اپنے فضل سے غنی کر دے۔ تمہارے غلاموں میں سے جو (اپنی آزادی کے لیے) لکھا پڑھی کرنا چاہتے ہوں تو اُن سے لکھا پڑھی کر لو، اگر تمہیں اُن میں کچھ بھلائی معلوم ہو۔ اُنہیں اللہ کی اُس دولت میں سے دو جو اُس نے تمہیں دی ہے۔ اپنی لونڈیوں کو دُنیوی زندگی کے فائدوں کے لیے زنا پر مجبور نہ کرو، جبکہ وہ خود پاک دامن رہنا چاہتی ہوں۔ اور جو کوئی اُن کو مجبور کرے گا تو اُن پر جبر کیے جانے کے بعد (بھی) اللہ تعالیٰ یقیناً بخشنے والا اور مہربان ہے۔
(۳۴) ہم نے کھلی آیات (احکام) تمہارے پاس بھیج دی ہیں، اُن قوموں کی مثال جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحت بھی۔

رکوع (۵) اللہ زمین وآسمان کا نور ہے

(۳۵) اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اُس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہوا ہو۔ چراغ ایک فانوس میں ہو۔ وہ فانوس ایسا ہو جیسے کوئی چمکدار ستارہ۔ وہ چراغ جو زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ مشرق رخ ہو نہ مغرب رخ۔ جس کا تیل معلوم ہو کہ خود بخود بھڑک پڑے گا چاہے آگ اسے نہ لگے (اور یوں) وہ روشنی ہی روشنی ہو۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے، اپنے نور کی طرف رہنمائی فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کی خوب خبر رکھنے والا ہے۔
(۳۶)(اُس کے نور سے ہدایت پانے والے) اُن مکانوں (مسجدوں) میں ہیں جن کا ادب واحترام کرنے اور جن میں اپنے نام کی یاد کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ اور جن میں ایسے لوگ صبح وشام اُسی کی تسبیح کرتے ہیں،

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ
وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ ۖ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۟ۙ (۳۷)
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (۳۸) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ
كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ
شَيْــًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۟ۙ (۳۹)
اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ
سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ
يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ (۴۰) ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ
اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ
عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ (۴۱) وَلِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ (۴۲) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا
ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ
وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ (۴۳) ؕ

ع ۵ / ۱۱

(۳۷) (یعنی ایسے) آدمی جنہیں تجارت اور خرید وفروخت اللہ کے ذکر، نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اُس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی،
(۳۸) تاکہ اللہ تعالیٰ اُن کے بہترین اعمال کی جزا اُنہیں دے دے اور اپنے فضل سے مزید نوازے۔ اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب دے دیتا ہے۔
(۳۹) جنہوں نے کفر کیا اُن کے اعمال ایسے ہیں جیسے چٹیل میدان میں سراب، کہ پیاسا اُسے پانی سمجھے۔ یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس پہنچے تو کچھ بھی نہ پائے، بلکہ وہاں وہ اللہ تعالیٰ ہی کو پائے جو اُسے اُس کا پورا پورا حساب چکا دے۔ اللہ تعالیٰ حساب کرنے میں تیز ہے۔
(۴۰) یا پھر اُن کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بڑے گہرے سمندر میں اندھیرا، کہ ایک بڑی لہر اوپر چھائی ہوئی ہے، اُس پر ایک اور لہر، اُس کے اوپر بادل۔ اُوپر تلے تاریکی ہی تاریکی ہو، کہ کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اسے بھی نہ دیکھنے پائے۔ جسے اللہ تعالیٰ نور نہ بخشے، اُس کے لیے پھر کوئی نور نہیں۔

رکوع (۶) فطرت کے مظاہر میں اللہ کی قدرت کی نشانیاں

(۴۱) کیا تم دیکھتے نہیں کہ وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہے ہیں، اور وہ پرندے بھی جو پر پھیلائے ہوئے ہیں؟ ہر کوئی اپنی نماز اور تسبیح (کا طریقہ) جانتا ہے۔ یہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ اُس کی خبر رکھتا ہے۔
(۴۲) آسمانوں اور زمین پر اللہ تعالیٰ ہی کی حکمرانی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کی طرف (سب کو) پلٹنا ہے۔
(۴۳) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ بادلوں کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے۔ پھر ان کو آپس میں جوڑ دیتا ہے۔ پھر انہیں تہہ بہ تہہ کرتا ہے۔ پھر تم بارش کو دیکھتے ہو جو اس کے بیچ میں سے نکلتی ہے۔ وہ آسمان کے پہاڑوں سے، اُولے برساتا ہے۔ پھر وہ جسے چاہے، ان سے نقصان پہنچاتا ہے اور جسے چاہے، ان سے بچا لیتا ہے۔ اُس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو چندھیائے دیتی ہے۔

یُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰۤی اَرْبَعٍ ؕ یَخْلُقُ
اللّٰهُ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰیٰتٍ
مُّبَیِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴۶﴾ وَیَقُوْلُوْنَ
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْۤا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
لِیَحْكُمَ بَیْنَهُمْ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ یَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ
یَاْتُوْۤا اِلَیْهِ مُذْعِنِیْنَ ﴿۴۹﴾ ؕ اَفِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ یَخَافُوْنَ
اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع
اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِیَحْكُمَ
بَیْنَهُمْ اَنْ یَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ
یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَخْشَ اللّٰهَ وَیَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَیَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا
تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

(۴۴) رات اور دن کا اُلٹ پھیر اللہ ہی کرتا ہے۔ بیشک اس میں نظر والوں کے لیے ایک سبق ہے۔
(۴۵) اللہ تعالیٰ نے ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا۔ اُن میں کوئی تو پیٹ کے بل چلتا ہے، کچھ دو پیروں پر چلتے ہیں، کچھ چار (پیروں) پر چلتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (۴۶) ہم نے صاف صاف سمجھانے والی آیتیں نازل کردی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔
(۴۷) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت قبول کی۔ مگر اس کے بعد اُن میں سے ایک گروہ منہ موڑ جاتا ہے۔ ایسے لوگ ہرگز مومن نہیں ہیں۔
(۴۸) جب انہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جاسکے تو ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے۔ (۴۹) ہاں اگر حق ان کی موافقت میں ہو تو ان (رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی طرف بڑے فرماں بردار بن کر چلے آتے ہیں۔
(۵۰) کیا ان کے دلوں میں کوئی مرض ہے؟ یا یہ (کسی) شک میں پڑے ہوئے ہیں؟ یا اُنہیں یہ خوف ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ان پر کوئی ظلم کریں گے؟ بلکہ ظالم تو یہ خود ہی ہیں۔

رکوع (۷) نیک کام کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ

(۵۱) جب مومنوں کو اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف بلایا جائے تاکہ اُن کے درمیان فیصلہ کیا جاسکے، تو اُن کا جواب بلاشبہ یہی ہوتا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ "ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔" ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔
(۵۲) جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کریں، اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور اُس کی نافرمانی سے بچیں، ایسے ہی لوگ کامیاب ہوں گے۔ (۵۳) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے نام کی بڑی زوردار قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ "آپ اگر حکم دیں تو ہم (ابھی) نکل کھڑے ہوں۔" ان سے کہو: "قسمیں مت کھاؤ۔ اطاعت کا رویہ معلوم ہے۔ تمہارے کرتوتوں کی اللہ تعالیٰ کو پوری خبر ہے۔"

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ
مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا
عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى
لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ
بِىْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ
وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ   ع ۷ / ۱۳
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ
مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ
وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۗ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى
بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾

(۵۴) کہو: ’’اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کرو۔ اگر تم منہ پھیرتے ہو تو وہ تو یقیناً اُسی کا ذمہ دار ہے جو اُس کے سپرد کی گئی ہے اور تم پر وہی ذمہ داری ہے جو تمہارے سپرد ہوئی ہے۔ اگر تم اُس کی اطاعت کرو گے تو خود ہی ہدایت پاؤ گے۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔‘‘

(۵۵) تم میں سے جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، اُن سے اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ اُنہیں زمین میں اُسی طرح خلیفہ بنائے گا جس طرح اُس نے ان سے پہلے والوں کو خلیفہ بنایا تھا۔ وہ اُن کے جس دین کو اُن کے حق میں پسند کر چکا ہے، اس کی بنیاد اُن کے لیے مضبوط کر دے گا۔ وہ اُن کی خوف کی حالت کو ضرور امن میں بدل دے گا۔ پس وہ میری عبادت کریں۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔ جو اس کے بعد بھی کفر کریں تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔

(۵۶) نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

(۵۷) کافروں کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ زمین میں (اللہ کے) قابو سے باہر نکل جائیں گے۔ اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ وہ بڑا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔

رکوع (۸) اکیلا ہونے اور کھانے پینے کے آداب

(۵۸) اے ایمان والو! تمہارے غلاموں اور اُن (بچوں) کو جو ابھی بالغ ہونے کی حد کو نہیں پہنچے ہیں، تین وقتوں میں اجازت لے کر (تمہارے پاس آنا چاہیے): (ا) صبح کی نماز سے پہلے، (ب) دوپہر کو جب تم (آرام کے لیے) کپڑے اُتار کر رکھ دیتے ہو، اور (ج) عشاء کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے لیے اکیلا ہونے کے وقت ہیں۔ پھر ان کے بعد نہ تو تم پر کوئی گناہ ہے نہ اُن پر کہ ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے رہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے احکام صاف صاف بیان کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا
اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ
النِّسَآءِ الّٰتِیْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ
اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَ اَنْ
يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ
عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا
مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ
تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا
عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع

۸ ع ۱۴

(٥٩) جب تمہارے بچے بالغ ہو جائیں تو چاہیے کہ اُسی طرح اجازت لے کر آیا کریں جس طرح اُن کے بڑے اجازت لیتے رہے ہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے لیے احکام واضح کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب باخبر اور حکمت والا ہے۔

(٦٠) جو عورتیں (جوانی سے گزر) بیٹھی ہوں اور جنہیں نکاح کی اُمید نہ رہی ہو، وہ اگر اپنی چادریں اُتار کر رکھ دیں تو اُن پر کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ ان کی زینت کی نمائش نہ ہو۔ پھر بھی وہ بھی حیاداری ہی برتیں تو اُن کے لیے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا اور خوب خبر رکھنے والا ہے۔

(٦١) نہ تو اندھے کے لیے کوئی حرج ہے، نہ لنگڑے کے لیے کوئی حرج ہے، نہ مریض کے لیے کوئی حرج ہے، نہ خود تمہارے لیے کہ اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے، یا اپنی ماؤں کے گھروں سے، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے، یا اپنی بہنوں کے گھروں سے، یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے، یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے، یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے، یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے، یا اُن (گھروں) سے جن کی چابیاں تمہاری سپردگی میں ہوں۔ یا اپنے دوست کے ہاں۔ اِس میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم مل کر کھاؤ یا الگ الگ۔ ہاں جب تم گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کرلیا کرو۔ یہ اللہ کی طرف سے بڑا مبارک اور پاکیزہ سلام ہے۔ اس طرح اللہ تمہارے سامنے احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ
عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا
اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ
الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ
اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ اَلَآ اِنَّ
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ
يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾ ع

ع ٩ ٣ ١٥

اٰيَاتُهَا ٧٧ (٢٥) سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (٤٢) رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ ﴿١﴾
اِۨلَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿٢﴾

رکوع (۹) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے حاضری اور رخصتی کے آداب

(٦٢) مومن تو بس وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان رکھتے ہوں وہ جب کسی اجتماعی کام کے لیے ان (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ ہوں تو ان سے اجازت لیے بغیر نہیں چلے جاتے۔ جو لوگ تم سے اجازت مانگتے ہیں یقیناً وہی اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماننے والے ہیں۔ جب وہ اپنے کسی کام سے تم سے اجازت مانگیں تو تم اُن میں سے جسے چاہو اجازت دے دیا کرو۔ ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی دعا کیا کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ (٦٣) تم اپنے درمیان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلانے کو آپس میں ایک دوسرے کے بلانے کا سامت سمجھ بیٹھنا۔ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے جو ایک دوسرے کی آڑ لے کر (نبی کی مجلس سے) چپکے سے کھسک جاتے ہیں۔ اُس کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو خبردار رہنا چاہیے کہ اُن پر کوئی آفت نہ آپڑے یا اُن پر کوئی دردناک عذاب نہ آجائے۔ (٦٤) یادرکھو! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ تم جس (روش) پر ہو اللہ تعالیٰ اسے بھی جانتا ہے۔ جس دن لوگ اُسی کی طرف پلٹائے جائیں گے تو وہ اُنہیں اُن کے کیے کرائے کا بدلہ دیگا۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔

سورہ (٢٥)

آیتیں: ٧٧	اَلْفُرْقَان (کسوٹی)	رکوع: ٦

مختصر تعارف

اس مکی سورت میں کل ٧٧ آیتیں ہیں، جو اٹھارہویں پارہ سے شروع ہو کر اُنیسویں پارہ میں ختم ہوتی ہے۔ عنوان پہلی ہی آیت سے لیا گیا ہے، جس میں فرقان یعنی کسوٹی کا ذکر ہے، انسانوں پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان یہ ہے کہ اُس نے اُنہیں نیکی اور بدی میں تمیز کرنے کے لیے قرآن جیسی کسوٹی عطا فرمادی ہے۔ اس سورت میں کافروں کے اُن تمام شبہات اور اعتراضوں کے جواب دیے گئے ہیں جو وہ قرآن حکیم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف پیش کیا کرتے تھے۔ مسلمانوں کی اخلاقی خوبیوں کا نقشہ کھینچ کر یہ کہا گیا ہے کہ اس کسوٹی پر پرکھ کر خود ہی کھرے کھوٹے کی تمیز کرلو۔ آیت ٦٠ کے بعد سجدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) قرآن حکیم ایک فیصلہ کرنے والی کتاب

(۱) بڑی برکت والی ہستی ہے جس نے یہ فیصلہ کرنے والی کتاب اپنے بندے پر نازل کی تاکہ وہ سارے جہاں والوں کے لیے خبردار کرنے والا ہو۔ (٢) وہ جسے آسمانوں اور زمین کی حکمرانی حاصل ہے۔ جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا، جس کی حکمرانی میں کوئی شریک نہیں ہے۔ جس نے ہر چیز کو پیدا کیا۔ پھر اس کی ایک تقدیر مقرر کی۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ
وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا
وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿٣﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
اِلَّآ اِفْكُ اِۨفْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛ فَقَدْ
جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ﴿٤﴾ۚ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا
فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٥﴾ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ
السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٦﴾
وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي
الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿٧﴾ۙ
اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ
الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿٨﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ
ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٩﴾ ع
تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿١٠﴾ بَلْ كَذَّبُوْا
بِالسَّاعَةِ قف وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿١١﴾ۚ

معانقة ١ عند المتأخرين ١٢

ع ١ | ١٦

(۳) مگر لوگوں نے اُسے چھوڑ کر ایسے معبود بنا لیے جو کوئی چیز پیدا نہیں کرتے بلکہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔ وہ خود اپنے لیے بھی کسی نقصان یا نفع کا اختیار نہیں رکھتے۔ اُنہیں نہ موت پر کوئی اختیار ہے اور نہ زندگی پر۔

(۴) کافر لوگ کہتے ہیں کہ "یہ تو نرا جھوٹ ہے۔ جسے اس شخص نے گھڑ لیا ہے۔ اور اس میں کچھ دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔" سو یہ لوگ بڑے ظلم اور سخت جھوٹ پر اُتر آئے ہیں۔

(۵) وہ کہتے ہیں "یہ پرانے لوگوں کے قصے ہیں، جنہیں یہ شخص لکھوا تا ہے اور وہی اسے صبح شام سنائے جاتے ہیں۔"

(۶) کہو کہ: "اُسے تو اُس نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کا راز جانتا ہے۔ وہ واقعی بہت بخشنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔"

(۷) وہ کہتے ہیں کہ "یہ کیسا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے؟ وہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں بھیجا گیا جو اس کے ساتھ رہ کر خبردار کرتا؟

(۸) یا اس کے لیے کوئی خزانہ ہی دے دیا جاتا؟ یا اس کے پاس کوئی باغ ہوتا جس سے یہ روزی حاصل کرتا؟" اور یہ ظالم لوگ (تو یہ بھی) کہتے ہیں کہ "تم لوگ تو جادو کیے ہوئے آدمی کے پیچھے لگ گئے ہو۔"

(۹) دیکھو، یہ لوگ تمہارے بارے میں کیسی کیسی باتیں بنا رہے ہیں۔ یہ بالکل بہک گئے ہیں۔ انہیں کوئی راستہ نہیں سوجھتا۔

رکوع (۲) مشرکوں کے لیے اللہ کا عذاب

(۱۰) بڑا برکت والا ہے وہ کہ اگر وہ چاہے تو تمہیں اس سے اچھی چیز دے دے۔ باغ جن کے اندر نہریں بہتی ہوں۔ تمہیں بہت سے محل دے۔

(۱۱) بلکہ یہ لوگ تو اُس گھڑی کو جھٹلاتے ہیں، اور جو اُس گھڑی کو جھٹلاتا ہے، ہم نے اُس کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ﴿١٢﴾
وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ
ثُبُوْرًا ؕ ﴿١٣﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا
كَثِيْرًا ﴿١٤﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ
كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿١٥﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ
خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿١٦﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ
وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ
عِبَادِيْ هٰۤؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ؕ ﴿١٧﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ
مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ
مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٨﴾
فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا
وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ
الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ
لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع

ع ٢ / ١١ / ١٧

(۱۲) جب وہ انہیں دور ہی سے دیکھے گی تو وہ اُس کا غضب اور جوش سن لیں گے۔
(۱۳) جب یہ لوگ زنجیروں میں جکڑے ہوئے اُس کی کسی تنگ جگہ میں ٹھونس دیے جائیں گے تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے۔
(۱۴) (ان سے کہا جائے گا کہ) ''آج ایک موت کو مت پکارو! بہت سی موتوں کو پکارو!''
(۱۵) ان سے پوچھو: ''کیا یہ اچھی ہے یا وہ ہمیشہ کی جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہو چکا ہے؟ یہ اُن کا صلہ اور (آخری) منزل ہے۔''
(۱۶) وہ جو چاہیں گے، اُن کے لیے وہاں (موجود) ہوگا۔ وہ (وہاں) ہمیشہ رہیں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے جس کا پورا کرنا تمہارے پروردگار کے ذمہ واجب ہے۔
(۱۷) جس دن وہ ان لوگوں کو اور اُنہیں بھی جنہیں یہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوجا کرتے تھے، گھیر لائے گا۔ پھر اُن سے پوچھے گا: ''کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ (خود ہی) راستے سے بھٹک گئے تھے؟''
(۱۸) وہ عرض کریں گے: ''تو پاک ہے۔ ہماری تو یہ مجال نہ تھی کہ ہم تیرے سوا اوروں کو اپنا کام بنانے والا بنا لیتے۔ لیکن تو نے ان کو اور ان کے بڑوں کو خوش حالی دی، یہاں تک کہ وہ تیری یاد بھلا بیٹھے اور خود ہی برباد ہو گئے۔''
(۱۹) سو جو تم کہہ رہے ہو، اُنہوں نے اُسے جھٹلا دیا۔ اَب نہ تم (اپنی بدبختی) ٹال سکو گے اور نہ مدد پا سکو گے۔ تم میں سے جو کوئی بھی ظلم کرتا ہے، ہم اُسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔
(۲۰) تم سے پہلے ہم نے جتنے پیغمبرؑ بھی بھیجے، بلا شبہ وہ سب کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے بھی تھے۔ ہم نے تم لوگوں کو ایک دوسرے کے لیے آزمائش کا ذریعہ بنا دیا ہے۔ کیا تم صبر کرو گے؟ تمہارا پروردگار سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

☆☆☆☆☆